سوال

(265) ہاتھ چھاتی پر باندھنے کی دلیل قوی ہے۔ یا ناف تلے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہاتھ چھاتی پر باندھنے کی دلیل قوی ہے۔ یا ناف تلے۔ (مولا بخش)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں ہاتھ زیر ناف باندھنے کی حدیثیں امام احمد۔ اور ابو داؤد۔ نے بیان کی ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ دونوں حضرات نے ان کو ضعیف بھی بتلایا ہے۔ اس بارے میں کوئی ایک حدیث مرفوع اور صحیح ثابت نہیں۔ لیکن سینے پر ہاتھ باندھنے کی حدیث کو ابن خزیمہ نے اپنی صحیح میں روایت کیا ہے اور اس کو صحیح بھی بتلایا ہے۔ اور امام احمد نے قبیصہ بن ہلب سے اس نے اپنے باپ سے روایت کی ہے کہ نبی ﷺ نماز میں سینہ پر ہاتھ باندھا کرتے تھے۔ یہ حدیث حسن ہے۔ صحیح بخاری میں بھی ایک ایسی حدیث آئی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص457

محدث فتویٰ